https://www.jmi.ac.in

دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر کے زیر اہتمام ’جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ مہاتما گاندھی کے دیرینہ تعلقات‘ کے موضوع پر خطبے کا انعقاد

New Delhi, October 7, 2026

پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر (جے پی اے ایل سی)، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ پانچ اکتوبر دو ہزار چھبیس کو اپنے مرکز میں ’جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ مہاتما گاندھی کے دیرینہ تعلقات‘ کے عنوان سے ایک لیکچر کا اہتمام کیا۔ پروگرام کا آغاز جے پی اے ایل سی کے اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر شہزاد انجم کے خطبہ استقبالیہ سے ہوا، جس میں انھوں نے مقرر، صدرِ اجلاس، مہمانانِ خصوصی، محققین، اساتذہ، طلبہ اور تمام شرکا کا خیر مقدم کیا۔ انھوں نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے قیامِ جامعہ کے وقت سے ہی گاندھی جی اور جامعہ کے درمیان تعلقات کا تفصیلی پس منظر بیان کیا۔ پریم چند آرکائیوز کے زیر اہتمام منعقد کی جانے والی علمی سرگرمیوں اور پروگراموں پر بھی انھوں نے روشنی ڈالی۔

پروفیسر شہزاد انجم نے عزت مآب پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا بھی شکریہ ادا کیا کہ وہ جامعہ، اور خاص طور پر پریم چند آرکائیوز سینٹر میں ایسی علمی سرگرمیوں کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں محققین، اساتذہ اور طلبہ کے درمیان تحقیق، مکالمے اور بحث ومباحثے کے معیار کو بلند کرنے اور یونیورسٹی میں علمی وادبی ماحول کو ثروت مند بنانے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔ انھوں نے جامعہ کی ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر (ڈی ایس ڈبلیو) پروفیسر نیلوفر افضل کا بھی شکریہ ادا کیا۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ تاریخ وثقافت میں ’اے ایم خواجہ چیئر پروفیسر‘ پروفیسر محمد علیم نے مہاتما گاندھی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کے باہمی تعلقات کا انتہائی تفصیلی اور گہرا جائزہ پیش کیا۔ انھوں نے بتایا کہ گاندھی جی انیس سو بیس کی دہائی میں جامعہ کے قیام کے لیے ایک تحریک اور سرپرست کی حیثیت رکھتے تھے۔ انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ گاندھی جی جامعہ کے تعلیمی سفر میں رہنمائی کرنے والی اہم شخصیت تھے۔ انھوں نے بیسویں صدی کے نصف اول کے دوران جامعہ کے دائرۂ کار، اہمیت اور اثرات پر روشنی ڈالی، اور خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام اور اس کے آغاز سے لے کر آج تک تعلیمی میدان میں اس کی خدمات کو اجاگر

کیا۔ انھوں نے کہا کہ یہ ایک بڑی تحریک کے اندر ایک اور تحریک تھی۔ انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ کس طرح جامعہ کے بانیان نے گاندھی جی کی سرپرستی اور ان کی دعاؤں نے جامعہ کی بتدریج ترقی اور نشو ونما کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

پروگرام کی صدارت جامعہ ملیہ اسلامیہ کی فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز کے ڈین، پروفیسر اقتدار محمد خان نے کی۔ انھوں نے جامعہ کے دیگر بانیان کے ساتھ مولانا محمد علی کے کردار اور ہندوستانیوں کو تعلیم دینے کے لیے شروع کی گئی اس تحریک کو کامیاب بنانے کی خاطر زیادہ سے زیادہ لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کی ان کی کوششوں کو اجاگر کیا۔ جامعہ کی خدمات کے حوالے سے ان کے خیالات تاریخی اسباق پر مبنی اور فکر انگیز تھے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ ہندی کے سربراہ پروفیسر نیرج کمار نے مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے گاندھی جی، ان کی تعلیمات اور ان کی کتاب ''مائی ایکسپریمنٹ وتھ ٹروتھ' میں بیان کردہ فلسفے پر روشنی ڈالی؛ نیز انھوں نے ہندوستان اور بیرونِ ملک تعلیمی تحریک پر اس کے اثرات کا بھی ذکر کیا۔ انھوں نے گاندھی جی اور جامعہ کے درمیان دیرینہ تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔

پروگرام کے اختتام پر، آرکائیوز کے ڈائریکٹر پروفیسر شہزاد انجم نے مقرر پروفیسر محمد علیم، چیئرپرسن پروفیسر اقتدار محمد خان اور مہمانِ اعزازی پروفیسر نیرج کمار کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض جے پی اے ایل سی کی اسسٹنٹ آرکائیوسٹ محترمہ شردھا شنکر نے انجام دیے۔ جے پی اے ایل سی کی کنزرویشنسٹ محترمہ نور جہاں کے باضابطہ شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام میں طلبہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

پروفیسر صائمہ سعید
افسر اعلی تعلقات عامہ
جامعہ ملیہ اسلامیہ